پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن وسیرت ایکٹ، 2014

(XXIXبابت2014)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ انسٹی ٹیوٹ

4۔ انسٹی ٹیوٹ کے افعال

5۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز

6۔ بورڈ کے افعال

7۔ بورڈ کے امور

8۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر

9۔ کمیٹیاں

10۔ تقرّریاں

11۔ تفویضِ اختیارات

12۔ اکیڈیمک کونسل

13۔ فنڈ

14۔ بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

15۔ سالانہ کارکردگی رپورٹ

16۔ قواعد

17۔ ضوابط

18۔ مشکلات کا خاتمہ

متن

[1]پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن وسیرت ایکٹ، 2014

(XXIX بابت 2014)

[17 دسمبر، 2014]

پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن وسیرت کے قیام کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ قرآن اور سیرتِ پر تحقیق اور اشاعت کے لیے موزوں ماحول پیدا کرنے، قرآن اور سیرت کے شعبوں میں اعلی تعلیم دینے اور ضمنی معاملات نمٹانے کے لیے پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن وسیرت قائم کیا جائے؛

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغاز نفاذ*** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور 1پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن وسیرت ایکٹ، 2014 دیا جائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہے۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

[2][2۔ **تعریفات** - اس ایکٹ میں-

(اے) "اکیڈیمک کونسل" سے مراد انسٹی ٹیوٹ کی اکیڈیمک کونسل ہے؛

(بی) "بورڈ" سے مراد انسٹی ٹیوٹ کا بورڈ آف ڈائریکٹر ہے؛

(سی) "ایگزیکٹو ڈائریکٹر" سے مراد انسٹی ٹیوٹ کا ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 11 دسمبر، 2014 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 16 دسمبر، 2014 کو قائم مقام گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 17 دسمبر، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1897 تا 1901 پر شائع ہوا۔

[2] بذریعہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن وسیرت (ترمیم) ایکٹ، 2015 (XXXV بابت 2015) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم ستمبر، 2015 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔2 میں، صفحات 1091 تا 1092 پر شائع ہوا۔

(ڈی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ای) "انسٹی ٹیوٹ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن و سیرت ہے؛ اور

(ایف) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛]

3۔ **انسٹی ٹیوٹ** - (1) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے لاہور میں پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن و سیرت قائم کرے گی۔

(2) انسٹی ٹیوٹ ایک کارپوریٹ ادارہ ہو گا، جو دوامی تسلسل اور مخصوص مہر کا حامل ہو گا، اسے جائیداد کے حصول، قبضہ اور فروخت کا اختیار حاصل ہو گا اور یہ مذکورہ نام سے مقدمہ کرے گا اور اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

4۔ **انسٹی ٹیوٹ کے افعال** - انسٹی ٹیوٹ-

(اے) دورِ حاضر میں معاشرے کو درپیش مسائل کا قابلِ عمل حل تلاش کرنے کے لیے قرآن اور سنت پر تحقیق کرے گا؛

(بی) علم الاسلام کے فروغ اور ترویج کے لیے تحقیقی رپورٹیں، تحقیقی جریدے اور ایسی دیگر تصانیف شائع کرے گا؛

(سی) قرآن میوزیم اور جدید ترین اسلامی لائبریری قائم کرے گا؛

(ڈی) قرآن اور سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے قومی اور بین الاقوامی سیمی نار اور کانفرنسز کروائے گا؛

(ای) قرآن، قرات (تجوید القرآن) اور سنت کے شعبوں میں تعلیم، تربیت، تحقیق، عملی مظاہرہ اور خدمات فراہم کرے گا؛

(ایف) اپنے مقاصد کے حصول کے لیے تعلیمی افعال سرانجام دے گا؛

(جی) طلبہ کے داخلہ، مائیگریشن اور امتحانات کا طریقِ کار تجویز کرے گا؛

(ایچ) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق طلبہ کو داخلہ دے گا اور امتحانات کا انعقاد کرے گا؛

(آئی) تعلیمی اور انتظامی عملہ منتخب کرے گا، مقرر کرے گا اور انھیں ترقی دے گا؛

(جے) مطالعاتی کورسز مرتب کرے گا اور تجویز کرے گا؛

(کے) تحقیقی اور دیگر تصانیف کی تحقیق اور طباعت و اشاعت کا بندوبست کرے گا؛

(ایل) تحقیقی، صلاح کارانہ اور مشاورتی خدمات کا بندوبست کرے گا؛

(ایم) دیگر اداروں یا پبلک باڈیز کے ساتھ معاملات کرے گا؛

(این) کسی یونیورسٹی یا کسی دیگر مقامی یا غیر ملکی ادارے کے ساتھ الحاق کرے گا یا خود کو منسلک کرے گا اور اپنے افعال اور ذمہ داریوں کی مؤثر انجام دہی کے لیے سہولیات قائم کرے گا؛ اور

(او) کوئی بھی ایسا دیگر فعل سرانجام دے گا جو مذکورہ بالا افعال کا ضمنی {فعل} ہو یا ایک تعلیمی، علمی اور تحقیقی ادارے کی حیثیت سے انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد کو فروغ دینے کے لیے درکار ہو۔

5۔ **بورڈ آف ڈائریکٹر**۔ (1) انسٹی ٹیوٹ کا ایک بورڈ آف ڈائریکٹر ہو گا جو درج ذیل پر مشتمل ہو گا:

(اے) وزیر اعلیٰ پنجاب؛	چیئر پرسن
(بی) وزیر اوقاف و مذہبی امور؛	وائس چیئر پرسن
(سی) پنجاب اسمبلی کے دو اراکین جنھیں سپیکر نامزد کر دے؛	اراکین
(ڈی) حکومت کے محکمۂ اوقاف و مذہبی امور کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛	رُکن
(ای) حکومت کے محکمۂ اعلیٰ تعلیم کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛	رکن
(ایف) حکومت کے محکمۂ قانون و پارلیمانی امور کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛	رُکن
(جی) حکومت کے محکمۂ مالیات کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛	رُکن
(ایچ) ہائر ایجوکیشن کمیشن کا چیئرمین یا اُس کا نامزد کردہ شخص؛	رُکن
(آئی) اس یونیورسٹی کا وائس چانسلر جس سے انسٹی ٹیوٹ کا الحاق ہے؛	رُکن
(جے) پنجاب قرآن بورڈ کا چیئرمین؛	رُکن
[3] [(کے) اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان کا صدر اور جنرل سیکرٹری؛	اراکین]
[4] [(کے کے) ایک ممتاز سکالر جسے حکومت نامزد کرے؛	رُکن]
(ایل) انسٹی ٹیوٹ کے تدریسی عملہ کا ایک رُکن جسے حکومت نامزد کرے؛ اور	رُکن
(ایم) ایگزیکٹو ڈائریکٹر	سیکرٹری

(2) چیئرپرسن کی عدم موجودگی میں وائس چیئرپرسن، بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(3) بورڈ کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا نصف ہو گا جس میں کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

---

[3] بذریعہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن و سیرت (ترمیم) کا ایکٹ، 2015 (XXXV بابت 2015) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم ستمبر، 2015 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔3 میں، صفحات 1091 تا 1092 پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن و سیرت (ترمیم) کا ایکٹ، 2015 (XXXV بابت 2015) شامل کیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم ستمبر، 2015 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔3 میں، صفحات 1091 تا 1092 پر شائع ہوا۔

[5] [(4) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ، حکومت بورڈ کے اراکین کو دو سال کی مدّت کے لیے نامزد کرے گی ،لیکن وہ حکومت کی رضامندی کی صورت میں اپنی خدمات انجام دیں گے۔]

(5) حکومت دو سال کی مدت کے لیے نجی شعبہ میں سے تعلیم اور شریعت کے شعبہ سے ایک ماہر کو دو سال کی مدت کے لیے نامزد کرے گی جو بورڈ کا رُکن اور دوسرا وائس چیئرپرسن ہو گا۔

6۔ **بورڈ کے افعال** - (1) انسٹی ٹیوٹ کے امور بورڈ کے زیرِ انتظام و انصرام ہوں گے۔

(2) مذکورہ بالا دفعہ کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، بورڈ کے افعال اور اختیارات مندرجہ ذیل ہوں گے:

(اے) قرآن و سنت کے شعبے میں تدریس، تحقیق اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں کا معیار بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرنا؛

(بی) انسٹی ٹیوٹ کی املاک اور فنڈز پر قبضہ اور کنٹرول رکھنا اور ان کا انصرام کرنا؛

(سی) سالانہ اور ترمیم شُدہ بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کرنا اور انھیں منظور کرنا؛

(ڈی) انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے معاہدے کرنا اور اُنھیں منسوخ کرنا؛

(ای) انسٹی ٹیوٹ کی وصول کردہ اور خرچ کردہ تمام رقوم اور انسٹی ٹیوٹ کے اثاثہ جات اور واجبات کے اندراج کے لیے مناسب بہی کھاتہ جات تیار کروانا؛

(ایف) بورڈ کے طے کردہ طریقِ کار کے مطابق انسٹی ٹیوٹ کی رقوم سے سرمایہ کاری کرنا؛

(جی) انسٹی ٹیوٹ کو منتقل کردہ املاک اور دی گئی گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹس، ہبہ جات، عطیات، انڈومنٹس اور دیگر امداد وصول کرنا اور ان کا انصرام کرنا؛

(ایچ) انسٹی ٹیوٹ کے مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاریوں کی نگرانی کرنا اور اسے باضابطہ بنانا اور اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹ اور آڈیٹر مقرر کرنا جنھیں بورڈ مناسب سمجھے؛

(آئی) انسٹی ٹیوٹ کی مخصوص مہر کی شکل {اور}، تحویل کا تعین کرنا اور استعمال کو باضابطہ بنانا؛

(جے) انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے درکار عمارتیں، لائبریریاں، جگہیں، فرنیچر، آلات، ساز و سامان اور دیگر وسائل فراہم کرنا؛

(کے) تدریسی، تحقیقی، تربیتی، توسیعی، انتظامی یا دیگر اَسامیاں، جو ضروری ہوں، پیدا کرنا، انھیں معطل یا ختم کرنا؛

(ایل) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق انسٹی ٹیوٹ کی اَسامیوں پر تقرریاں کرنا؛

---

[5] بذریعہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن و سیرت (ترمیم) کا ایکٹ، 2015 (XXXV بابت 2015) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم ستمبر، 2015 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔3 میں، صفحات 1091 تا 1092 پر شائع ہوا۔

(ایم) تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی ملازمت کی شرائط وضوابط بشمول تقرری کے لیے اُن کی قابلیت، تجربہ اوراہلیت تجویز کرنا اور مجوزّہ طریقِ کار کے مطابق عملہ کو مقرر، تفویض، معطل، برطرف، برخاست کرنایاان کے لیے انضباطی کارروائی کرنا؛

(این) انسٹی ٹیوٹ کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے فرائض تجویز کرنا؛

(او) فیلوشپس، سکالرشپس، تمغہ جات اور انعامات کا اجرا کرنا؛

(پی) انسٹی ٹیوٹ کے دائرۂ کار میں آنے والی سرگرمیوں میں حکومت اور قومی اور بین الاقوامی تنظیموں سے تعاون کو فروغ دینا؛

(کیو) موزوں تحدید و توازن کے ساتھ شراکتی، میرٹ پر مبنی، نتیجہ خیز اور قابلِ مواخذہ نظم ونسق ترتیب دینا اور اس پر عمل درآمد کرنا؛ اور

(آر) ایسے دیگر افعال سرانجام دینا جو مذکورہ بالا افعال کے ضمنی {افعال} ہوں یا مجوزّہ ہوں۔

7۔ **بورڈ کے امور** - (1) بورڈ کے اجلاس اور امور کا انتظام اس انداز میں اور اس طریقِ کار کے مطابق چلایا جائے گا جو مجوّزہ ہوں اور ان معاملات کے تجویز کیے جانے تک، جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(2) بورڈ کا کوئی اقدام یا کارروائی محض کسی اَسامی کے خالی ہونے یا بورڈ کی تشکیل میں کسی خامی کی وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہو گی۔

8۔ **ایگزیکٹو ڈائریکٹر** - (1) حکومت بورڈ کی سفارش پر ایگزیکٹو ڈائریکٹر مقرر کرے گی جس کی قابلیت اور ملازمت کی شرائط وضوابط بورڈ کی طے کردہ ہوں گی۔

(2) ایگزیکٹو ڈائریکٹر، انسٹی ٹیوٹ کا انتظامی اور تعلیمی سربراہ ہو گا اور ایسے افعال سرانجام دے گا جو کہ مجوّزہ ہوں یا بورڈ کی جانب سے اُسے سونپے گئے ہوں۔

(3) مذکورہ بالا دفعہ کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، ایگزیکٹو ڈائریکٹر:

(اے) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق بی ایس-1 تا بی ایس-15 کی اَسامیوں پر تقرریاں کرے گا؛ اور

(بی) منظور شدہ بجٹ میں مختص کیے گئے اخراجات کی منظوری دے گا اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے طور پر اکاؤنٹس کی ایک ہی بنیادی مد میں فنڈز کی تخصیصِ نو کرے گا۔

9۔ **کمیٹیاں** - بورڈ ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری متصور ہوں۔

10۔ **تقرریاں** - انسٹی ٹیوٹ، بورڈ کی طے کردہ شرائط وضوابط پر ایسے اشخاص کو ملازم رکھ سکتا ہے جو ضروری ہوں۔

11۔ **تفویضِ اختیارات** - بورڈ مندرجہ ذیل افعال کے سوا، اپنے اختیارات یا افعال کسی شخص یا کمیٹی کو تفویض کر سکتا ہے۔

(اے) سالانہ یا ترمیم شُدہ بجٹ کے تخمینہ جات کی منظوری؛

(بی) انسٹی ٹیوٹ میں کوئی اَسامی پیدا کرنا؛ اور

(سی) ضوابط وضع کرنا۔

12۔ **اکیڈیمک کونسل** - (1) انسٹی ٹیوٹ کی ایک اکیڈیمک کونسل ہو گی جو قواعد یا ضوابط کے تحت تدریس، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کی صحیح معیار قائم کرے گی اور انسٹی ٹیوٹ کے تعلیمی ماحول کو باضابطہ بنائے گی۔

(2) اکیڈیمک کونسل درج ذیل پر مشتمل ہو گی:

(اے) ایگزیکٹو ڈائریکٹر (چیئر پرسن)؛

(بی) انسٹی ٹیوٹ کے پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسر؛

(سی) حکومت کے محکمۂ اوقاف و مذہبی امور کے سیکرٹری کا ایک نامزد کردہ شخص؛

[6][(ڈی) اتحادِ تنظیماتِ مدارسِ پاکستان کا ایک نامزد کردہ شخص؛]

(ای) ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین کا ایک نامزد کردہ شخص؛ اور

(ایف) اس یونیورسٹی کا ایک نمائندہ جس کے ساتھ انسٹی ٹیوٹ کا الحاق ہے۔

13۔ **فنڈ** - (1) قرآن و سیرت فنڈ کے نام سے ایک فنڈ ہو گا جو انسٹی ٹیوٹ کے زیرِ اختیار ہو گا اور جس میں انسٹی ٹیوٹ کو وصول ہونے والی تمام رقوم بشمول حکومت اور اوقاف بورڈ سے ملنے والی امداد جمع کروائی جائیں گی۔

(2) فنڈ ایسی تحویل میں رکھا جائے گا اور ایسے طریق کار کے مطابق استعمال کیا جائے گا اور باضابطہ بنایا جائے گا جو مجوّزہ ہو۔

14۔ **بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس** - مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق، انسٹی ٹیوٹ کا بجٹ منظور کیا جائے گا اور اس کے اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھا جائے گا اور ان کا آڈٹ کیا جائے گا۔

15۔ **سالانہ کارکردگی رپورٹ** - (1) انسٹی ٹیوٹ ہر سال جنوری میں اپنی کارکردگی کی سالانہ رپورٹ حکومت کو پیش کرے گا۔

(2) حکومت جتنی جلدی ہو سکے، انسٹی ٹیوٹ کی سالانہ رپورٹ پنجاب صوبائی اسمبلی میں پیش کرے گی۔

16۔ **قواعد** - حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے بذریعہ نوٹیفکیشن قواعد وضع کر سکتی ہے۔

17۔ **ضوابط** - قواعد کے تحت، بورڈ نوٹیفکیشن کے ذریعے انسٹی ٹیوٹ کے امور کے انتظام و انصرام کے لیے ضوابط وضع کر سکتا ہے۔

18۔ **مشکلات کا خاتمہ** - اگر اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے ایک سال کے اندر اس ایکٹ کی کسی دفعہ کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو تو بورڈ ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو اس ایکٹ سے عدم مطابقت نہ رکھتی ہوں اور جنھیں وہ ایسی مشکل کے خاتمہ کے لیے ضروری سمجھے۔

---

[6] بذریعہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ برائے علومِ قرآن و سیرت (ترمیم) کا ایکٹ، 2015 (XXXV بابت 2015) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم ستمبر، 2015 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) ایس۔4 میں، صفحات 1091 تا 1092 پر شائع ہوا۔